WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

پیپر نمبر 04 اُردو

چیپٹر وائز

ACCORDING TO THE NEW PAPER PATTERN OF ALL BOARDS

رول نمبر (ہندسوں میں) _____ رول نمبر (لفظوں میں) _____ دستخط ناظم امتحان: _____

سبق 8: ملمع سبق 9: چغل خور معروضی طرز وقت: 20 منٹ

نظم: فاطمہ بنت عبداللہ، کسان غزل: آدمی آدمی سے ملتا ہے کل نمبر: 15

	A	B	C	D	Write correct option
1	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
2	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
3	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
4	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
5	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
6	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
7	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
8	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
9	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
10	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
11	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
12	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
13	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
14	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	
15	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ	

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

سوال نمبر 1: 15

-1 باجرہ مسرور کے ڈراموں کا مجموعہ ہے: (FBD. GI, 2016)

(A) وہ لوگ (B) ہائے اللہ

(C) چوری چھپے (D) اندھیرے اجالے

-2 لڑکی نے ریل کا سفر کس درجے میں کیا؟ (MLN. GI, DGK. GI, 2015)

(A) انٹر (B) اوّل

(C) دوم (D) اے سی

-3 لڑکی ٹکٹ گھر کے سامنے کس رنگ کا برقعہ پہنے کھڑی تھی: (BWP. GI, 2016)

(A) سفید (B) سیاہ

(C) لال (D) گلابی

-4 ''چغل خور'' سبق کا مصنف ہے: (BWP. GI, 2016)

(A) شاہد احمد دہلوی (B) احسان دانش

(C) مولوی عبدالحق (D) شفیع عقیل

-5 چغل خور نے کسان سے کتنی تنخواہ پر کام کرنا منظور کیا؟ (FBD. GI, 2016)

(A) دو سو روپے (B) چار سو روپے

(C) پانچ سو روپے (D) بغیر تنخواہ کے

© WWW.SEDiNFO.NET ©

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

6- چل خور نے کسان سے اس کی بیوی کے بارے میں کیا کہا کہ وہ: (LHR. GII, 2016)

(A) کوڑھی ہو گئی ہے (B) پاگل ہو گئی ہے
(C) اندھی ہو گئی ہے (D) باغی ہو گئی ہے

7- نظم "فاطمہ بنتِ عبداللہ" کس شاعر کی تخلیق ہے؟ (LHR. GII, SWL. GII, BWP. GII, 2015)

(A) علامہ محمد اقبالؒ (B) حفیظ جالندھری
(C) ظفر علی خاں (D) احسان دانش

8- شاعر نے فاطمہ کو حور کہا ہے: (GRW. GII, BWP. GI, 2015) (LHR. GI, SWL. GII, SGD. GI, 2016)

(A) صحرائی (B) ارضی
(C) آسمانی (D) جنت

9- پھولوں کا رنگ محبوب کی کس بات سے ملتا ہے؟ (SGD. GI, FBD. GII, 2016)

(A) ہنسی سے (B) شکل و صورت سے
(C) تازگی اور نزاکت سے (D) خوش پوشی سے

10- فتنہ قیامت کا سلسلہ کس سے ملتا ہے؟ (LHR. GII, 2016)

(A) محبوب کی خوش قامتی سے (B) خوش ادائی سے
(C) انگڑائی سے (D) محفل آرائی سے

11- وہ اسمِ صفت جس سے ایک کو دوسرے سب سے بڑھایا جائے کہلاتا ہے: (DGK. GII, 2016)

(A) صفت نسبتی (B) صفت نفسی
(C) صفت کل (D) صفت بعض

12- اسمِ ضمیر کی اقسام ہیں: (DGK. GII, 2016)

(A) ضمیر فاعلی، ضمیر مفعولی (B) ضمیر اضافی، اسمِ مکبر
(C) ضمیر فعلی، اسمِ ظرف (D) ضمیر فاعلی، اسمِ عرف

13- "لحاظ گرامر" محمود کی کتاب" ہے: (FBD. GII, 2016)

(A) مرکب توصیفی (B) مرکب عطفی
(C) مرکب اضافی (D) مرکب اشاری

14- "پیٹ کا ہلکا ہونا" گرامر کی رو سے ہے: (MLN. GII, AJK. GII, SGD. GI, 2016)

(A) مجازِ مرسل (B) تجنیس
(C) تلمیح (D) کنایہ

15- "بلند" کا درست تلفظ ہے: (FBD. GI, 2015) (SWL. GI, 2016)

(A) بَلَنْد (B) بَلَنْد
(C) بِلَنْد (D) بُلَنْد

چیپٹر وائز پیپر (2014ء - 2015ء - 2016ء)

رول نمبر (ہندسوں میں) _____ رول نمبر (الفاظ میں) _____ دستخط ناظم امتحان: _____

سبق 8: طمع سبق 9: چل خور — انشائی طرز — کل وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ

نظم: فاطمہ بنت عبداللہ، کسان غزل: آدمی آدمی سے ملتا ہے — (حصہ اول) — کل نمبر: 60

سوال نمبر 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

(حصہ نظم)

(i) ہے کوئی ، ہنگامہ تیری تربتِ خاموش میں — پل رہی ہے ایک قومِ تازہ اس آغوش میں
(RWP. GII, 2015) (LHR. GI, GRW. GI, FBD. GII, 2016)

(ii) جن کی تابانی میں اندازِ کہن بھی ، نو بھی ہے — اور تیرے کوکبِ تقدیر کا پرتو بھی ہے
(MLN. GII, BWP. GI, 2016)

(iii) جھٹ پٹے کا نرم رَو دریا ، شفق کا اضطراب — کھیتیاں ، میدان ، خاموشی ، غروبِ آفتاب
(MLN. GII, RWP. GI & GII, 2014) (FBD. GI, 2015)

(iv) لہر کھاتا ہے رگِ خاشاک میں جس کا لہو — جس کے دل کی آنچ بن جاتی ہے سیلِ رنگ و بو
(MLN. GI, BWP. GII, 2014) (SGD. GII, 2015) (LHR. GII, MLN. GI & GII, DGK. GI, 2016)

(حصہ غزل)

(v) آدمی آدمی سے ملتا ہے — دل مگر کم کسی سے ملتا ہے
(MLN, GII, SWL. GI, 2014) (FBD. GII, 2015) (SGD. GII, 2016)

(vi) بھول جاتا ہوں مَیں ستم اس کے — وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے
(LHR. GII, SWL. GII, SGD. GI, RWP. GI, DGK. GI, 2014) (FBD. GI, DGK. GII, BWP. GII, SWL. GI, 2015) (FBD. GI, SWL. GII, 2016)

(vii) آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا رنگ ، تیری ہنسی سے ملتا ہے
(GRW. GI, FBD. GII, 2014) (LHR. GI, GRW. GI, MLN. GI, SGD. GI, RWP. GI, 2015) (GRW. GI, 2016)

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور محاکیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5 ، 5

(ا) "باجی! یہ برقع تو بڑا اچھا سا بنا ڈالا تم نے۔" وہ اس کا برقع بھی نیچے سے مارے شوق کے اٹھاتی لائی تھی۔ لڑکی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور وہ سورج کے رُخ پر کھڑکی ہو کر برقعے کو قہر آلودہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ پھر لمبی چوڑی چھت پر مضطربانہ ٹہلنے لگی۔ اسے برقعے کی تعریف ہوتے ہی سفر کے سارے واقعات رہ رہ کر یاد آنے لگے، جنھیں وہ دل سے محو کر دینا چاہتی تھی۔ (LHR. GII, 2016)

(ب) دراصل وہ اپنی عادت سے مجبور تھا اور اسی عادت کی وجہ سے اسے اپنی ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے تھے چنانچہ وہ بے کار تھا۔ اس نے دوسری ملازمت کی بہتیری کوشش کی مگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔ کچھ دن تک تو وہ اپنی جمع پونجی پر گزر بسر کرتا رہا لیکن جب تھوڑا تھوڑا کر کے اس کا سرمایہ ختم ہو گیا تو بہت پریشان ہوا۔ اس نے نوکری اور مزدوری کے لیے سر توڑ کوشش شروع کر دی کہ کہیں فاقوں کی نوبت نہ آ جائے۔ (BWP. GI, 2016)

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) سبق "مُنّا" میں لڑکی کے پاس ٹرین میں بیٹھی بڑھیا کا حلیہ کیا تھا؟ (GRW. GII, 2016)

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

(ii) گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

((LHR. GI, 2014) SWL. GII, 2015) (BWP. GI, 2016)

(iii) کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟

(GRW. GI, FBD. GI, DGK. GI & GII, 2014)(GRW. GII, MLN. GI & GII, SGD. GII, 2015) (LHR. GII, MLN. GI, 2016)

(iv) ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟

(LHR. GII, SGD. GII, 2014) (GRW. GI, DGK. GII, 2015) (GRW. GI, SGD. GII, 2016)

(v) فاطمہ بنت عبداللہ غازیان دین کی کیا خدمت سرانجام دیتی تھی؟

(BWP. GII, 2016)

(vi) شاعر نے کسے ارتقا کا پیشوا کہا ہے؟

(FBD. GII, MLN. GII, 2014) (FBD. GII, 2016)

(vii) کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟

(SGD. GII, 2014) (FBD. GII, 2015) (GRW. GII, BWP. GI, RWP. GII, 2016)

(viii) ''مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا'' اس شعر میں دوسرا مصرع کیا ہے؟

(DGK. GII, 2016)

سوال نمبر 5: کسی ایک سبق کا خلاصہ لکھیے۔

5

(i) طمع

(SGD. GI, DGK. GI, 2014) (FBD. GII, MLN. GI, SWL. GII, SGD. GII, RWP. GI, 2015)
(SGD. GI, DGK. GII, BWP. GII, 2016)

(ii) چغل خور

(FBD. GII, MLN. GII, BWP. GII, 2014) (SWL. GI, DGK. GI & GII, BWP. GII, 2015)
(LHR. GII, GRW. GI & GII, FBD. GII, RWP. GII, 2016)

سوال نمبر 6: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے۔

15

(i) اتحاد

(DGK. GII, 2016)

(ii) تندرستی ہزار نعمت ہے

(GRW. GII, SWL. GI, 2014) (FBD. GII, 2015) (SWL. GI, 2016)

(iii) چڑیا گھر کی سیر

(BWP. GII, 2014) (FBD. GII, 2015) (RWP. GII, 2016)

سوال نمبر 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

10

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختہ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسری کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوس قزح کے سارے رنگ دفعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور اُفق کے قریب تو سنہری روپہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

(GRW. GI, FBD. GII, RWP. GI, DGK. GII, BWP. GI, 2014) (LHR. GI, SWL. GII, RWP. GH, DGK. GI, 2015)(FBD. GII, MLN. GI, 2016)

سوالات:

(i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

(ii) تختۂ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

(iii) صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

(iv) دور اُفق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

(v) اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

پیپر نمبر 4

معروضی طرز

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات:

1- وہ لوگ	2- انٹر	3- سیاہ	
4- شفیع عقیل	5- بغیر تنخواہ کے	6- پاگل ہوگئی ہے	
7- علامہ محمد اقبالؒ	8- صحرائی	9- ہنسی سے	
10- محبوب کی خوش قامتی سے	11- صفت کل	12- ضمیر فاعلی، ضمیر مفعولی	
13- مرکب اضافی	14- کنایہ	15- بُلَند	

انشائی طرز (حصہ اوّل)

سوال 2: درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):

(حصہ نظم)

(i) ہے کوئی ، ہنگامہ تیری تربتِ خاموش میں
پل رہی ہے ایک قوم تازہ اس آغوش میں

تشریح: اس شعر میں علامہ اقبالؒ، فاطمہ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے فاطمہ! تو نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ تو نے اپنی زندگی اپنی قوم کی آزادی کے لیے وقف کر دی۔ آزادی حاصل کرنے کے لیے تو نے اپنی جان قربان کر دی۔ اب تو اپنی قبر میں آرام سے سوئی ہوئی ہے۔ بظاہر تیری قبر چپ چاپ ہے لیکن اس کے اندر بھی ایک ہنگامہ چھپا ہوا ہے۔ جب تم زندہ تھی تو تمھارا عمل اور اب تمھاری روح ہماری راہنما بن کر ہمیں آزادی کا سبق دے رہی ہے۔ تمھاری ہستی مسلمان جوانوں کو نئے عزم اور ولولوں سے متعارف کروا رہی ہے۔ تم آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ہو۔

(ii) جن کی تابانی میں اندازِ کہن بھی ، تو بھی ہے
اور تیرے کوکبِ تقدیر کا پرتو بھی ہے

تشریح: نظم کے اس شعر میں علامہ اقبالؒ کہتے ہیں کہ فاطمہ نے ان بزرگ ہستیوں کی قربانیوں کی لاج رکھ لی ہے جنھوں نے مسلمانوں کو غلامی کی زنجیروں سے رہائی دلانے کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ فاطمہ کی شہادت سے آنے والی نسل کے اندر جذبہ حب الوطنی بیدار ہوا۔ فاطمہ نے انقلاب کی راہ ہموار کی۔ فاطمہ اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلی اور اب اس نے ایک انقلاب کی راہ ہموار کی۔ اس انقلاب سے مسلمان قوم اثر لے رہی ہے۔ فاطمہ نے آزادی کی شمع روشن کی تھی اُس کی روشنی اب چار سو پھیل چکی ہے۔ مسلمان نوجوانوں میں وہی جذبہ ایمانی اور جذبہ جہاد موجود ہے۔

(iii) جھٹ پٹے کا نرم رَو دریا ، شفق کا اضطراب
کھیتیاں ، میدان ، خاموشی ، غروبِ آفتاب

تشریح: جوش ملیح آبادی کو زبان و بیان پر ماہرانہ دسترس حاصل تھی۔ الفاظ کے

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

دروبست پر قدرت رکھتے تھے۔ مذکورہ شعر میں شام کے منظر کو بڑے دل کش انداز میں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سورج آہستہ آہستہ غروب ہو رہا ہے۔ دن کی روشنی رات کی تاریکی میں مدغم ہو رہی ہے۔ شام کے وقت سورج کی سُرخی کی بے تابی دیکھنے کے قابل ہے۔ سورج غروب ہونے کے بعد کھیتیاں اور میدان خاموش اور ویران ہو گئے ہیں۔ ان کی رونقیں ماند پڑ گئی ہیں۔ ہر طرف ایک اداسی کا سماں پیدا ہو گیا ہے۔ دن کے وقت ہر طرف چہل پہل ہوتی ہے۔ لیکن شام ہوتے ہی ہر طرف خاموشی چھا جاتی ہے۔ جب دن ڈھل جاتا ہے اور شام ہو جاتی ہے تو لوگ اپنے اپنے کاموں سے فراغت پا کر اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتے ہیں تا کہ رات کو آرام کر سکیں۔

(iv) لہر کھاتا ہے رگِ خاشاک میں جس کا لہو
جس کے دل کی آنچ بن جاتی ہے سیلِ رنگ و بو

تشریح: شاعر کہتا ہے کہ کسان کا خون گھاس پھوس اور کوڑے کرکٹ کے ریشوں میں لہراتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کسان اس قدر محنت و مشقت کرتا ہے کہ اپنا خون پسینا ایک کر دیتا ہے۔ جب وہ محنت کرتا ہے تو اس کا پسینا بہتا ہے، اس پسینے میں اس کا لہو بھی شامل ہوتا ہے۔ کسان ایک ایسی عظیم ہستی ہے کہ جس کے دل کی آنچ یعنی حرارت و تپش رنگ و خوشبو کا سیلاب بن جاتی ہے۔ یعنی کسان کی سخت محنت اور جذبہ کے نتیجے میں فصلوں، پھلوں اور پھولوں کو رنگت و خوشبو مہیا ہوتی ہے۔ فصلیں کسان ہی کی محنت سے لہلہاتی ہیں، پھول اس کی نگرانی اور محبت سے کھلتے ہیں اور پھل اسی کی دیکھ بھال اور مشقت سے پکتے ہیں۔ جب پھولوں اور پھلوں پر بہار آتی ہے، جوانی آتی ہے تو تب اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ کسان نے اِن پر بہت محنت کی ہوگی۔

(حصہ غزل)

(v) آدمی آدمی سے ملتا ہے
دل مگر کم کسی سے ملتا ہے

تشریح: جگر مرادآبادی کا کلام پختہ ہے اور اس میں ایک والہانہ پن اور نغمگی کا احساس ہوتا ہے زیرِ تشریح شعر میں وہ دنیا کی خود غرضی کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہم بظاہر تو ایک دوسرے سے ملتے ہیں، ایک انسان دوسرے انسان کے ساتھ ملاقات تو کرتا ہے مگر ہم دِل سے کسی کے ساتھ ملنا نہیں چاہتے۔ ہمارے دلوں میں کینہ بھرا ہوا ہے۔ یہاں پہ شاعر لوگوں کے قول و فعل میں تضاد کو بیان کر رہا ہے کہ اگر ہم سے ملنے ہمارا کوئی دوست آجائے تو ہم اُس کے ہاتھ سے ہاتھ تو ملاتے ہیں اور اس کی خوب آؤ بھگت بھی کرتے ہیں لیکن ہم دِل میں یہی سوچ رہے ہوتے ہیں کہ کاش یہ جلد ہی یہاں سے چلا جائے تا کہ ہم اپنے دوسرے کام کر سکیں۔ شاعر کے نزدیک انسانوں میں سے خلوص ختم ہوتا جا رہا ہے اور اس کی جگہ اب ظاہر داری نے لے لی ہے۔ نفسا نفسی کا دور ہے۔

(vi) بھول جاتا ہوں مَیں ستم اُس کے
وہ کچھ اس سادگی سے ملتا ہے

تشریح: اس شعر میں جگر اپنے محبوب کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتا ہے کہ جب میری ملاقات اپنے محبوب سے ہوتی ہے تو میں ساری باتیں بھول جاتا ہوں۔ محبوب کو سامنے پا کر، ہر ظلم و ستم جو محبوب مجھ پر کرتا تھا وہ ذہن سے محو ہو جاتا ہے۔ محبوب کا سب سے بڑا ظلم اور ستم اس کا نہ ملنا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ میں تنہائی میں بار بار ذہن میں یہ خیال لاتا ہوں کہ جب میری ملاقات اپنے محبوب سے ہوگی تو میں سب سے پہلے اس کی بے رخی کا گلہ کروں گا۔ اس کے بعد اس کی جدائی میں گزارے ہوئے پل میں میرا جو حال ہوا ہے اس کے بارے میں بتاؤں گا۔ مگر جب محبوب سامنے آتا ہے تو میں اپنے محبوب کو دیکھ کر ہر دکھ، تکلیف بھول جاتا ہوں کیونکہ اس کے ملنے کا انداز ہی کچھ ایسا دل نشین اور سادہ ہوتا ہے کہ میں اس کا ہر ستم بھول جاتا ہوں۔

(vii) آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا
رنگ، تیری ہنسی سے ملتا ہے

تشریح: شاعر نے اس شعر میں پھولوں کے کھلنے کو محبوب کی ہنسی سے تشبیہ دی ہے۔ وہ کہتا ہے، آج کیا بات ہے کہ پھولوں کا رنگ و روپ تیری ہنسی جیسا ہے۔ زندگی میں بہار آگئی ہے۔ ہر طرف پھول ہی پھول کھلے ہیں اور ان پھولوں کا رنگ و روپ میرے محبوب کی ہنسی جیسا ہے۔ جب میرا محبوب کسی بات پر خوش ہوتا ہے تو اس کے ہونٹوں پر ہنسی آجاتی ہے۔ مجھے یہ ہنسی بہت بھاتی ہے۔ باغ میں آج ایسی کیا بات ہے کہ پھولوں کا رنگ و روپ نکھر گیا ہے۔ مجھے یوں معلوم ہو رہا ہے جیسے یہ پھول نہ کھلے ہوں بلکہ میرا محبوب مسکرایا ہو کیوں کہ پھولوں کا کھلنا میرے محبوب کی ہنسی جیسا ہے اور محبوب کی ہنسی پھولوں کے کھلنے جیسی ہے۔

(حصہ دوم)

سوال نمبر 3: درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے:

(الف) ''باجی! یہ برقع تو بڑا اچھا سا بنا ڈالا تم نے۔'' وہ اس کا برقع بھی نیچے سے مارے شوق کے اٹھاتی لائی تھی۔ لڑکی نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا اور وہ سورج کے رُخ پر کھڑی ہو کر برقعے کو قہر آلودہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ پھر لمبی چوڑی چھت پر مضطربانہ ٹہلنے لگی۔ اسے برقعے کی تعریف ہوتے ہی سفر کے سارے واقعات رہ رہ کر یاد آنے لگے جنھیں وہ دل سے محو کر دینا چاہتی تھی۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان..... مُلمّع مصنف کا نام..... ہاجرہ مسرور

خط کشیدہ الفاظ کے معانی: مارے شوق کے: بہت شوق سے۔ **قہر آلود:** غصہ سے۔ **مضطربانہ:** بے چینی۔ **محو کر دینا:** بھلا دینا۔

تشریح: لڑکی نے اپنے چچا کی طبیعت پوچھنے کے لیے سفر کیا تھا۔ راستے میں اس کی ملاقات ایک نوجوان سے ہوئی جو دیکھنے میں امیر کبیر گھرانے کا لگ رہا تھا۔ لڑکی نے بھی سیاہ ریشمی برقعہ پہنا ہوا تھا۔ وہ جس سٹیشن پر اُتری۔ وہ نوجوان بھی وہیں اُترا۔ لڑکی کے ہاتھ میں تھرڈ کلاس کا ٹکٹ لڑکے نے دیکھ لیا۔ لڑکی بہت غمگین ہوئی۔ اس کے چچا نے بڑی گرم جوشی سے استقبال کیا۔ مگر وہ بہت دکھی تھی۔ وہ کوٹھے پر چلی گئی۔ پیچھے سے اس کی چچازاد بہن بھی آگئی اور اس کے برقعے کی تعریف کرنے لگی۔ اور کہنے لگی۔ باجی! یہ برقع تو بہت اچھا سلوایا ہے تم نے وہ اسے اتنا اچھا لگا تھا کہ وہ چھت پر ہی یہ برقع اٹھا لائی تھی۔ لڑکی نے اس بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ وہ سورج کی طرف منہ کر کے برقعے کو غصہ بھری نظروں سے دیکھنے لگی۔ آخر اس برقعے نے ہی تو اس کی حقیقی حالت کو چھپایا ہوا تھا۔ وہ چچا کی لمبی چوڑی چھت پر بے چینی سے ادھر اُدھر پھرنے لگی۔ اس برقعے کی تعریف سن کر اسے سفر کے دوران پیش آنے والے واقعات یاد آنے لگے جنہیں وہ بھلا دینا چاہتی تھی۔

(ب) دراصل وہ اپنی عادت سے مجبور تھا اور اسی عادت کی وجہ سے اسے اپنی ملازمت سے بھی ہاتھ دھونا پڑے تھے چنانچہ وہ بے کار تھا۔ اس نے دوسری ملازمت کی بہتیری کوشش کی مگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکا۔ کچھ دن تک تو وہ اپنی جمع پونجی پر گزر بسر کرتا رہا لیکن جب تھوڑا تھوڑا کر کے اس کا سرمایہ ختم ہو گیا تو بہت پریشان ہوا۔ اس نے نوکری اور مزدوری کے لیے سرتوڑ کوشش شروع کر دی کہ کہیں فاقوں کی نوبت نہ آجائے۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان..... چغل خور مصنف کا نام..... شفیع عقیل

خط کشیدہ الفاظ کے معانی: ہاتھ دھونا: محروم ہونا پڑا۔ **جمع پونجی:** جمع شدہ۔ **سر توڑ کوشش:** بہت زیادہ کوشش۔ **فاقوں:** کھانے کو کچھ نہ ہونا/ بھوکے مرنا۔

تشریح: اس اقتباس میں بتایا گیا ہے کہ جس انسان میں چغلی کھانے جیسی بری عادت پائی جائے اُس پر لوگ اعتماد نہیں کرتے اور اُس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اور چغلی کھانے والا خود بھی نقصان اُٹھاتا ہے۔

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More

پیراگراف کے آغاز میں بتایا گیا ہے کہ اگلے زمانے میں ایک چغل خور رہتا تھا۔ دوسروں کی چغلی کھانا، دوسروں کے متعلق غلط اور منفی باتیں پھیلانا اس کی گندی عادت تھی۔ اُس نے بہت زیادہ کوششیں کیں مگر لاکھ کوششوں کے باوجود وہ اپنی اس بُری عادت کو نہ چھوڑ سکا تھا۔ اس نے بہت مرتبہ اس بات کا ارادہ کیا کہ اب وہ کسی دوسرے کی چغلی نہیں کھائے گا، ایک انسان کی بات منفی انداز سے دوسروں تک نہیں پہنچائے گا مگر وہ ہر بار اپنے اس ارادے میں ناکام ہو جاتا۔ وہ اصل میں اپنی اس عادت سے مجبور تھا اور اِسی عادت کی وجہ سے ہی اُسے اپنی نوکری بھی کھونا پڑی۔ اُس کی ملازمت ختم ہوگئی۔ کوئی بھی پسند نہ کرتا تھا کہ اُس کو اپنے ہاں ملازمت پر رکھے۔ اس لیے وہ بغیر کسی کام کے بے روزگار ہو کر بیٹھ گیا۔ اُس کے پاس کوئی کام نہ تھا۔ اُس نے دوسری ملازمت کے لیے بہت زیادہ کوشش کی مگر وہ اس میں بھی ناکام رہا۔ کچھ عرصہ تک تو وہ اپنی جمع شدہ رقم اور جمع شدہ مال و دولت پر زندگی بسر کرتا رہا لیکن جب تھوڑا تھوڑا کر کے اس کا سارا سرمایہ ختم ہو گیا تو وہ بہت غمگین ہوا۔ اس نے نوکری اور مزدوری کے لیے بہت زیادہ کوششیں شروع کر دیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ گھر میں اُسے بھوکوں مرنا پڑے۔ اس نے بہت سے لوگوں کو نوکری کی سفارش کے لیے کہا۔ جگہ جگہ جا کر ٹھوکریں کھائیں، ایک ایک انسان کے پاس گیا اور اس طرح بہت سے لوگوں سے نوکری کے لیے کہا مگر اُس کے لیے پریشانی کی بات یہی تھی کہ چغل خور ہونے کی وجہ سے کوئی بھی ملازم رکھنے پر تیار نہ تھا۔ کوئی بھی نہیں چاہتا تھا کہ اس کو نوکری دے کیونکہ وہ دوسروں کی باتیں اِدھر اُدھر کرنے کی گندی اور قبیح عادت میں مبتلا تھا۔

سوال 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے جوابات لکھیے:

(i) سبق "منقطع" میں لڑکی کے پاس ٹرین میں بیٹھی بڑھیا کا حلیہ کیا تھا؟

جواب: لڑکی کے پاس ٹرین میں جو بڑھیا بیٹھی تھی وہ ایک بھیڑوں بھرے چرواہے کی مالک تھی۔ بگلے کے پر جیسے سفید بال اس کے سر پر تھے اس نے ڈھیلی ڈھالی فراک پہنی تھی۔ ترشے ہوئے بالوں والی وہ کوئی عیسائی بڑھیا لگتی تھی۔

(ii) گھر والوں نے عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے کیا جواب دیا؟

جواب: گھر والوں نے لڑکی کو عقیل کو ساتھ لے جانے کا مشورہ دیا تو اس پر لڑکی نے جواب دیا کہ میں کیا کوئی لڈو پیڑا ہوں، جو کوئی کھالے گا اور عقیل کو دیکھ کر ڈر کے مارے اگل دے گا۔ آخر سلمیٰ اور رضیہ بھی تو لڑکیاں ہیں، کیسے مزے میں تنہا سفر کرتی ہیں۔

(iii) کسان نے چغل خور کو کن شرائط پر ملازم رکھا؟

جواب: کسان نے چغل خور کو دو شرائط پر ملازم رکھا:

(i) وہ اُسے صرف روٹی اور کپڑا دے گا۔

(ii) ہر چھے ماہ بعد چغل خور کو ایک چغلی کھانے کی اجازت ہوگی۔

(iv) ہر چغل خور کس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے؟

جواب: ہر چغل خور اس بات کو ماننے سے انکار کرتا ہے کہ وہ چغل خور ہے کیونکہ کوئی چغل خور یہ نہیں مانتا کہ وہ چغل خور ہے۔

(v) فاطمہ بنت عبداللہ غازیانِ دین کی کیا خدمت سرانجام دیتی تھی؟

جواب: فاطمہ بنت عبداللہ طرابلس کی جنگ میں غازیوں کو پانی پلانے کی خدمت سرانجام دے رہی تھی۔

(vi) شاعر نے کسے ارتقا کا پیشوا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے کسان کو ارتقا کا پیشوا کہا ہے۔ یعنی انسانی ترقی کے ارتقا میں کسان کا کردار ہمیشہ مثبت اور فعال رہا ہے۔

(vii) کون سی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں؟

جواب: تخریب کی قوتیں کسان سے سرنگوں رہتی ہیں۔ یعنی کسان ہمیشہ منفی سرگرمیوں سے دور رہتا ہے۔ انسانوں کے بھلے اور فلاح کے لیے محنت اور مشقت کرتا ہے۔

(viii) "مل کے بھی جو کبھی نہیں ملتا" اس شعر میں دوسرا مصرع کیا ہے؟

جواب: نوٹ کر دل اُسی سے ملتا ہے۔

سوال 5: جوابات میں دیکھیے خلاصہ سبق نمبر 8، 9

سوال 6: دیکھیے "حصہ مضامین" مضمون نمبر 3، 14، 32

سوال 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجیے:

سکون کے وقت سمندر کا دیدار آنکھوں کو فرحت بخشنے والی چیز ہے۔ تختۂ جہاز پر کھڑے ہو کر دیکھیں تو لہروں کا ایک لاتعداد سلسلہ نظر آتا ہے، جو ہوا کے نرم نرم جھونکوں کے اثر سے سمندر پر قریب قریب ہر وقت آتے رہنے سے ایک دوسرے کے پیچھے حلقے بناتا چلا جاتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لہریں ایک دوسری کے پیچھے دوڑ رہی ہیں۔ صبح کے وقت جب آفتاب نکلتا ہے اور اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر اس کی کرنیں پڑتی ہیں تو قوسِ قزح کے سارے رنگ دفعتہً شفاف پانی کے تختوں پر چمک جاتے ہیں اور دور اُفق کے قریب تو سنہری رو پہلی فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ گویا شاہِ خاور کے خیر مقدم کے لیے سامان ہو رہا ہے۔

(i) سکون کے وقت سمندر کا نظارہ کیسا ہوتا ہے؟

جواب: سکون کے وقت سمندر کا نظارہ آنکھوں کو بہت ہی سرور دینے والا ہوتا ہے۔

(ii) تختۂ جہاز سے سمندر کیسا نظر آتا ہے؟

جواب: تختۂ جہاز سے دیکھا جائے تو سمندر کی لہروں کا ایک ختم نہ ہونے والا سلسلہ نظر آتا ہے۔ یہ لہریں ہوا کے نرم نرم جھونکوں کی وجہ سے سمندر پر ہر وقت موجود رہتی ہیں اور ایک دوسرے کے پیچھے چلی آتی ہیں۔

(iii) صبح کے وقت سمندر کا منظر کیسا ہوتا ہے؟

جواب: صبح سورج نکلنے کے وقت جب اس کی کرنیں اچھلتی ہوئی لہروں کی سفید جھاگ پر پڑتی ہیں تو قوسِ قزح کے سارے رنگ شفاف پانی کے تختوں پر نظر آنے لگتے ہیں۔

(iv) دور اُفق کے قریب کیا نظر آتا ہے؟

جواب: صبح کے وقت دور اُفق کے قریب سنہری چاندی کے رنگ کا فرش بچھا ہوا نظر آتا ہے۔ جیسے سورج کے خیر مقدم کے لیے تیاری ہو رہی ہے۔

(v) اس عبارت کا موزوں عنوان لکھیے۔

جواب: "سکون کے وقت سمندر کا دیدار"۔

پیپر نمبر 5

معروضی طرز

سوال 1: کثیر الانتخابی سوالات:

1-	مولوی عبدالحق	2-	ڈھیٹر	3-	مولوی عبدالحق
4-	کوئی اولاد نہ تھی	5-	اپنی اولاد	6-	کاشتکار
7-	سورج	8-	جمیل الدین عالی	9-	فراق
10-	ایک مدت سے	11-	خطاب	12-	اسمِ آلہ
13-	اسمِ جامد	14-	مرکب عددی	15-	عِطر

انشائی طرز (حصہ اوّل)

سوال 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے):

WWW.SEDiNFO.NET Download Notes, Past Papers, Guess Papers, Scheme of Study and Many More